MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سبط احمد اپنے لشکر کے جو آئے سامنے
شاہ کو مجرا کیا تب لشکر اسلام نے

کوئی کہتا تھا لڑونگا شہ کے میں انصار سے
کوئی کہتا تھا لڑونگا میں علمبردار سے

شہ نے فرمایا مرے شیرو دریغ ایمان میں
ایک میری جان کے لینے کو سب بیتاب ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رات بھر اس قوم نے تیغ و سپر کھولی نہیں
ایک نے اعدا کے لشکر میں کمر کھولی نہیں

ہو چکی قول و قسم آل نبی کے قتل پر
ہو چکے اعدا بہم آل نبی کے قتل پر

گر جیتے ستایا عترت اطہار کو
منہ دکھانا ہو گا مشکل احمد مختار کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کچھ نہیں آساں حسین ابن علی کا سامنا
فی الحقیقت ہے علی کا اور نبی کا سامنا

کچھ نہیں معلوم کیا منظور ہے بیداد کو
تیر سانیزہ دیا ہے خولی نامرد کو

اس قدر ظالم ہیں [illegible] عالی گہر
پانی لینے کو جنھیں بھیجا تھا [illegible]

www.emarsiya.com

[illegible]

نانا کی امت سے خالق کی قسم لڑتا نہیں
دیکھو تم لڑتے ہو مجھ سے میں لڑتا نہیں

[illegible]

شاہ سے کہدو کہ اب بیفائدہ حجت کرو
یا لڑو تم یا امیر شام کی بیعت کرو

[illegible]

کیجو مت بن بھائی کیا شبیر کی پانجائیگی
بچ سکے جب تک بچایا جا میرے بھائیگی

[illegible]

ایک پر سو سو کا حملہ جنگ میں معیوب ہے
ایک سے گر ایک میداں میں لڑے کیا خوب ہے

[illegible]

پھر نہ ضبط غم رہا اس بیکس و بے آس کو
آپ ڈیوڑھی سے پکاری حضرت عباس کو

[illegible]

اور یہ فرمایا نہیں مٹتا لکھا تقدیر کا
رو رہی زینب کا بھائی اسمیں نہ کچھ تقصیر کا

[illegible]

آشنا پانی دو کہ بچ جاوے مری دختر کی جاں
آشنا پانی دو کہ بچ جاوے علی اصغر کی جاں

[illegible]

عرض کی لڑنے سے مہلت اشقیا دیتے نہیں
ننھے بچوں کے لیے پانی ذرا دیتے نہیں

[illegible]

ہر طرف نرغہ کو بڑھایا فوج بے ایمان میں
دیکھیں پہلے کسکو لاتی ہے قضا میدان میں

www.emarsiya.com

[illegible]

سنتے یہ انصار صدقے شہ پہ سر کرنے لگے
مر چکے انصار جب تو اقربا مرنے لگے

[illegible]

عون کے منہ پر کبھی اس ور کے بوسے دیتی ہی
اور کبھی بڑھکر محمد کی بلائیں لیتی ہی

[illegible]

میرے فرزندوں کو کیا تشنہ بلا امید نہین
ایک تو ہی گود مین زہرا کی اک دامانمین

[illegible]

اب ٹھکانے لگ گئی میری کمائی دیکھئے
آکے ای بابا نواسوں کی لڑائی دیکھئے

[illegible]

تم نواسوں کی جو لڑنے کی خبر اب پائی ہی
فاطمہ نانی لڑائی دیکھنے کو آئی ہی

[illegible]

تم کھڑے سر بکف ذرا شاباش حضرت دیجیے
اور نواسوں کی طرح سے رن مین عزت دیجیے

[illegible]

دیکھنا اپنی شجاعت شاہ خیبر گیر ہی
کیوں نہ ہو زینب یہ تیرے شیر کی تاثیر ہی

[illegible]

فاطمہ چلائی ای بیٹی ذرا آ ہوش مین
تیرے فرزندوں کے لاشے ہین مری آغوش مین

[illegible]

کھینچے ارمان پورا مجھ بے کس افگار کا
دیکھیے لڑنا کھڑے ہو کر علمدار کا

www.emarsiya.com

[illegible]

گر نہ لائے ہون نبی تشریف انھین بلوائیے
آنکے ہمت و ہمت کی جا بماری انھین کھلائیے

[illegible]

ایسے ہی لڑنا کہ خوش ہون احمد مختار بھی
آفرین زہرا کہین اور حیدر کرار بھی

[illegible]

میرے بھی دو چار ہاتھون کی صفائی دیکھیے
جنگ دیکھی سب کی اب میری لڑائی دیکھیے

[illegible]

قد کو تاہ بگھڑی قاسم گیا میدان مین
غیب سے شاباش کی آئی صدا میدان مین

[illegible]

غیب سے شاباش شاہ مرسلان کا شور تھا
اور وہان فوج عدو مین الاماں کا شور تھا

[illegible]

کہتے تھے یون کر کے نصرت حیدری شمشیر کی
امام صاحب دیکھتے تاثیر اپنے شیر کی

[illegible]

سر روح حیدر یہان تھی تمکو دعائین دیتی تھی
ان کے بیٹے ہاتھو نسے میری مان بلائین لیتی تھی

[illegible]

پھر تمھاری مادر غمخوار نے تعریف کی
اسکی کچھ بھی حیدر کرار نے تعریف کی

[illegible]

بولے احمد فضل خالق کا یہ سارا زور تھا
یہ علی کا زور تھا اور یہ تمھارا زور تھا

www.emarsiya.com

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کی حالت میں گو ہوش شجاعت ہے اسے		میری امت کی مگر کیا کیا رعایت ہے اسے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کر لے بند آنکھیں کہ اب شمر ستمگر آئیگا		حلق کٹتا تجھ سے بیٹے کا نہ دیکھا جائیگا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس الم سے اب نہیں ہے حال میری جان میں		تشنہ کا سر آخر کو زہرا کے گیا دامان میں

www.emarsiya.com